ہفت روزہ اخبار جہاں کراچی
19 - 25 February 2018

تاریخ کی یادوں کے انمول ڈیرے
اور اٹلی

دنیا بھر کے خوبصورت اور مقبول شہروں کی ایک خصوصیت یکساں ہے، وہاں عہد قدیم و جدید، انوکھے امتزاج سے مدغم نظر آتا ہے اور یورپ تو اپنی تاریخ، اس کی اصل حالت میں محفوظ رکھنے کے لیے مشہور ہے۔ معاشرتی رویوں میں یہ انداز اتنا کامیاب نہیں ہوتا لیکن تاریخ، فنون لطیفہ کی حفاظت کے لیے قدامت پرستی نہایت اہم ہے، کیونکہ یہی تو وہ جذبہ ہے جو اپنی تاریخ کی حفاظت کرنے اور اس کا احترام کرنے کا جذبہ ابھارتا ہے۔

قدیم و جدید عہد کی ثقافت کا اچھوتا امتزاج دیکھنا ہو تو اٹلی کے شہر میلان جانا چاہئے۔ میلان شہر کی پرانی اور نئی عمارتیں دن بہ دن اس کے حسن کو نکھار رہی ہیں اور یہ امتزاج اپنے دامن میں ایک تاریخ سموئے ہوئے ہیں۔ یہاں آنے والے سیاح، میلان سینٹرل اسٹیشن کی قدیم، پُرشکوہ عمارت دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔ 1930ء میں تعمیر کی گئی یہ عظیم الشان عمارت قدیم و جدید فن تعمیر کا زبردست نمونہ اور یورپ کے مرکزی ریلوے نظام کا ایک اہم حصہ ہے۔ یہ عمارت شیشہ سے بنی خمیدہ چھت، دلکش کندہ کاری، مجسمہ سازی کے دلچسپ نمونے، سفید اور ہلکے رنگوں کے پتھروں سے بنی دیواروں، کاشی کاری، پچی کاری کا دلچسپ و حیران کن مجموعہ بھی ہے۔ شاید اسی لیے پہلی بار آنے والے سیاح، حیرانی کا شکار ہوجاتے ہیں اور سوچتے ہیں کہ آخر اس عمارت کی سب سے خاص خوبی کیا ہے؟

یہاں آج بھی ایسے بہت سے مجسمے نصب ہیں، جنہیں میسولینی (سابق وزیراعظم اور آمر) نے خود منتخب کیا تھا، ان میں سے کچھ دیو مالائی کردار اور کچھ سرنامیہ ہیں، جو رومن عہد کی یاد دلاتے ہیں۔ اسٹیشن کے اندر ایک شاہانہ انتظار گاہ بھی ہے جسے 1920ء میں شاہی خاندان کے لیے تعمیر کیا گیا تھا۔

دنیا کا مقبول ترین اوپرا ہاؤس ''لا اسکالا'' میلان میں ہے، اسے اکثر دنیا کا قدیم ترین اوپرا ہاؤس کہہ دیا جاتا ہے جبکہ دنیا کا قدیم ترین اوپرا ہاؤس اٹلی کے شہر نیپلز میں ہے۔ Piazza Della Scala کے مقام پر اوپرا ہاؤس ہے اور اس کے قریب ہی لیونارڈو ڈی ونچی کی یادگار ہے۔ کچھ دوری پر میلان کا مصروف ترین مرکزی چوراہا ہے، یہاں شہر کا خاص کیتھڈرل ''ڈوآما ڈی میلانو'' واقع ہے اور پھر میلان کا ذکر اس شاپنگ مال کے بغیر مکمل نہیں ہوسکتا ہے جسے دنیا کا سب سے پرانا مال قرار دیا جاتا ہے۔ میلان آنے والے سیاح ''گیلریا ویتوریو ایمانوئیل II'' کا دورہ کیے بغیر واپس نہیں جاتے، یہ اس شہر کی خاص پہچان ہے، اسے 1877ء میں مکمل کیا گیا اور اس کا نام اٹلی کے پہلے بادشاہ کے نام پر رکھا گیا تھا۔

میلان کے دیگر دلفریب مقامات میں ''قلعہ اسفورزا'' بھی ہے۔ پندرہویں صدی عیسوی میں تعمیر کیے گئے اس قلعہ میں آج شہر کے کئی عجائب خانے بسے ہیں جن میں مصری عجائب خانہ، قدیم ادبی تاریخ اور آثار قدیمہ کے عجائب گھر شامل ہیں۔ یہ قلعہ ایک وسیع و عریض تاریخی پارک، سمپیونے پارک کا حصہ ہے۔ میلان کا خوبصورت مرکزی مقام آرچ آف پیس دیکھنے کے لئے روانہ ہونے سے پہلے آرام کرنے کے لیے یہ جگہ بہترین ہے۔

میلان میں سائنس و ٹیکنالوجی عجائب خانہ بھی ہے، جس کا نام میلان کے سب سے مقبول شہری ''لیونارڈو ڈا ونچی'' کے نام پر رکھا گیا ہے۔ لیونارڈو، میلان میں 1482ء سے 1499ء عیسوی تک رہا۔ کلیسا سینتا ماریا ڈیلے گرازے (Santa Maria Delle Grazie) کی دیوار پر، مقبول پینٹنگ The Last Supper خاص حکم پر ونچی نے ہی بنائی تھی۔ 1495ء سے 1499ء کے درمیان بنائی گئی یہ پینٹنگ مصوری کا شاہکار ہے۔

بذریعہ ٹرین ڈیڑھ گھنٹے میں میلان سے ویرونا پہنچا جا سکتا ہے۔ مختصر قیام کے لیے یہ جگہ بہترین ہے۔

ویرونا کا نام آئے تو بے اختیار رومیو اور جولیٹ یاد آتے ہیں۔ ولیم شیکسپیئر کے مداح صرف محبت کی المیہ داستان اور رومانوی جوڑی سے ہی نہیں، شمالی اٹلی کے اس شہر سے بھی بخوبی واقف ہیں جہاں شیکسپیئر کی افسانوی جولیٹ رہا کرتی تھی۔

ویرونا کئی صدیاں بیت جانے کے باوجود رومیو اور جولیٹ کے نام سے مقبول ہے، جیسے شیکسپیئر نے اپنی داستان کے ساتھ اس شہر کو بھی امر کردیا ہو، اسی لیے تو ہر سال لاکھوں سیاح، ویرونا کی گلیوں میں جولیٹ کا افسانوی مکان ڈھونڈتے نظر آتے ہیں۔

ویرونا کے تھیٹر اور ڈرامے قابل توجہ اور دلچسپ ہیں۔ پہلی صدی عیسوی کا رومن ارینا مرکزی اہمیت کا حامل ہے، گرمی کے موسم میں یہاں اوپرا فیسٹیول منعقد کیا جاتا ہے۔ اس وقت یہاں کی سرگرمیاں دیکھنے سے تعلق رکھتی ہیں۔ یوں محسوس ہوتا ہے جیسے پورا ویرونا شہر کسی تھیٹر اسٹیج میں بدل گیا ہو اور شہر کا ہر شہری اس میں ایک اہم کردار ادا کررہا ہو۔ ویرونا کی مصروف ترین سڑک Via Mazzini ہے، اسے اٹلی کی بہترین شاپنگ اسٹریٹس میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ یہاں لوگوں کی آمدورفت جاری رہتی ہے، یہ سڑک پیدل چلنے والوں کو رومن ارینا سے شہر کے مرکزی چوراہے تک پہنچنے میں مدد دیتی ہے، جسے مارکیٹ اسکوائر بھی کہتے ہیں۔

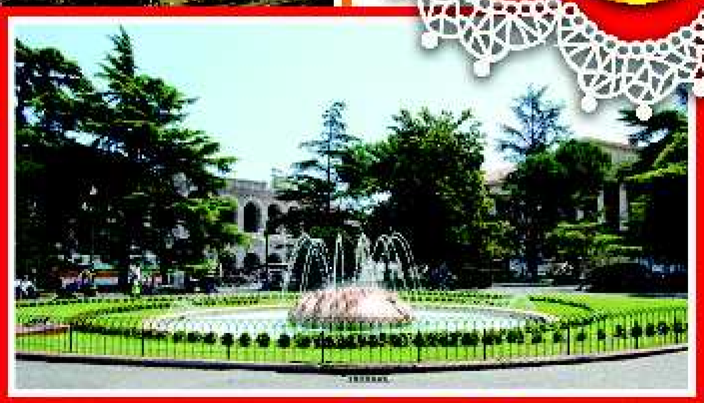

ویرونا کا لمبرٹی ٹاور اس علاقے کی خاص پہچان ہے، اسے 1172 عیسوی میں لمبرٹی خاندان نے تعمیر کروایا تھا۔ ٹاور کی مخروطی عمارت 84 میٹر لمبی ہے۔ یہاں بہت سے کیفے، ریستوران، جیلاٹو اسٹور بھی ہیں، جو شہر کے پرلے کنارے سے پیدل چل کر آنے والوں کو تازہ دم کردیتے ہیں۔

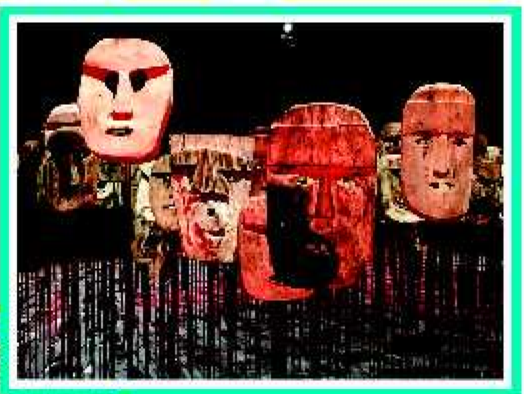

ویرونا آئے اور دانتے کا مجسمہ نہ دیکھا تو کیا دیکھا؟ معروف اطالوی شاعر فلورنس کا رہنے والا تھا۔ یہ مجسمہ قرون وسطیٰ میں ویرونا کے حکمران خاندان (Scaliger) کے ساتھ دانتے کی دوستی کا ثبوت ہے۔ اس یادگار مجسمے کے قریب ہی اسکالیگر خاندان کے افراد دفن ہیں۔ اس کمپاؤنڈ کو Scaliger Arches کہا جاتا ہے۔ یہ جگہ گوتھک آرٹ سے سجی ہے بلکہ یہ کہنا غلط نہ ہوگا کہ گوتھک آرٹ کے ایسے نمونے پورے ویرونا میں کہیں نظر نہیں آتے۔

ویرونا کا ایک اور دلفریب مقام پرانا قلعہ ہے جسے اطالوی زبان میں Castlevecchio کہتے ہیں۔ یہ قلعہ 14ویں صدی میں اسکالیگر خاندان نے فوجی مقاصد کے لیے تعمیر کیا تھا لیکن اب اسے بطور عجائب خانہ استعمال کیا جاتا ہے۔

ویرونا سے بذریعہ ٹرین وینس پہنچنا نہایت آسان ہے۔ پانی پر تیرتے اس پُرفضا شہر کا ہر کونہ جیسے اپنے اندر ایک تاریخ چھپائے بیٹھا ہے اور یہ ممکن ہی نہیں کہ وینس آنے والا کوئی سیاح، تہذیب و ثقافت کی یہ کشش محسوس نہ کرے۔ البتہ آپ کے لیے یہ جان لینا ضروری ہے کہ وینس کے گلی کوچے، ہولی وڈ کی فلموں میں جس خوبصورتی سے دکھائے جاتے ہیں، حقیقت میں اس سے کہیں زیادہ خوبصورت ہیں۔

وینس کا واحد چوراہا Piazza San Marco ہے، جو پہلے اس شہر کی تجارت و مذہب اور شہری زندگی کا مرکز بھی مانا جاتا تھا۔ یہاں صبح کے علاوہ ہر وقت لوگوں کا رش نظر آتا ہے، سیاحوں کے لیے صبح سویرے سیر کا آغاز بہتر ہے۔

وینس کے مقبول تاریخی مقامات میں سینٹ مارک کلیسا، قصر دوک، گھنٹہ گھر وغیرہ شامل ہیں، اگر لمبی قطار لگانے سے زحمت نہ ہو تو یہ مقامات دیکھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔

وینس کی خاص پہچان یہاں موجود ایک چائے خانہ بھی ہے، جسے 18ویں عیسوی میں تعمیر کیا گیا، یہ شہر کی دوسری قدیم ترین عمارت بھی ہے۔ آپ کو جان کر حیرت ہوگی کہ کیفے فلورن نے معروف تاریخی شخصیات کی میزبانی کی، جن میں لارڈ بائرن، مارسیل پراؤسٹ، گیاکومو کاسانوا، چارلز ڈکنز اور گوئٹے شامل ہیں۔

وینس کی بات کی جائے اور معروف موسیقار ''انتونیو ویوالدی'' کی بات نہ ہو، یہ کیسے ممکن ہے؟ وہ 1678ء میں وینس میں پیدا ہوئے لیکن آج بھی ان کی موسیقی وینس کی گلیوں میں سنی جاسکتی ہے۔

پانی پر تیرتے ہوئے شہر وینس کے چاروں برجوں میں سے ریالٹو برج سب سے پرانا اور معروف ہے۔ البتہ گرینڈ کنال کو وینس کی خاص پہچان مانا جاتا ہے، اسے پہلے لکڑی سے بنایا گیا تھا، لیکن اب لکڑی کے ساتھ پتھر کی محرابیں بھی بنی نظر آتی ہیں۔ قدیم وینس کی تجارت کا دارومدار اسی پر تھا، لیکن آج یہ وینس کا سیاحتی مرکز ہے۔

کہا جاتا ہے کہ کتابوں کی بہترین دکانیں وینس میں ہیں، یہ بات واقعی سچ ہے۔ چپٹے پیندے کی کشتی گنڈولا (Gondola) جو خاص طور پر وینس کی نہروں میں سبک رفتاری سے چلتی نظر آتی ہیں، جب کتابوں سے سج جائیں تو واقعی منظر دلفریب ہوجاتا ہے۔ وینس کی مشہور دکان Libreria Acqua Alta جسے عام طور پر ہائی واٹر بھی کہتے ہیں، کتابوں کی انوکھی دکان میں سے ایک ہے اور اس انداز سے بنائی گئی ہے کہ سردی میں آنے والے سیلاب سے کتابیں محفوظ رہ سکیں۔ اس دکان میں چھوٹی کشتی، باتھ ٹب اور گنڈولا میں کتابیں رکھی جاتی ہیں۔ وینس آنے والے یہاں ضرور آتے ہیں۔ جیسے ہر شہر کا ایک مخصوص نشان ہوتا ہے، جو اس کی پہچان بن جاتا ہے، اسی طرح وینس کا سب سے مقبول نشان اس کے گنڈولا ہیں۔ اکثر تصاویر پر اسے وینس کی علامت کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ سیاہ رنگ، چپٹے پیندے والی یہ کشتی صدیوں سے آمدورفت کے لیے بھی وینس کی اوّلین پسند ہے۔ کشتی کے سرے پر موجود لوہے کا خاص حصہ جسے Fero Da Prora کہتے ہیں، کشتی میں بیٹھنے والوں کو توازن برقرار رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ وینس آنے والے سیاحوں کے لیے اس کشتی میں سفر ایک دلچسپ تجربہ ہوتا ہے لیکن آمدورفت کا یہ واحد ذریعے نہیں، وینس میں اسپیڈ بوٹ سے بھی لطف اندوز ہوا جاسکتا ہے۔ کچھ سیاح عام پبلک ٹرانسپورٹ واٹر بس (Vaporetti) اور پرائیویٹ ٹرانسپورٹ واٹر ٹیکسی کے ذریعے بھی گرینڈ کنال کی سیر کرتے ہیں۔

وینس میں فن پاروں کی بھی بہت سی دکانیں ہیں، جہاں سرامک سے تیار کیے گئے اور منی ایچر شو پیس بہ آسانی دستیاب ہیں لیکن اگر آپ پہلی بار وینس آئے ہیں اور وقت کم ہے تو ماسک شاپس کا دورہ کیجئے، انہیں سب سے مقبول مانا جاتا ہے۔

www.akhbar-e-jehan.com